دہ دردہ حوض کی گہرائی کے متعلق تفصیل

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2944

تاریخ اجراء: 02صفر المظفر 1446ھ/08اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دہ دردہ حوض کی لمبائی چوڑائی دس دس ہاتھ ہوتی ہے، تو اس کی گہرائی کتنی ہو گی؟ جیسے بچوں کے swimming pool ہوتے ہیں ان کی گہرائی زیادہ نہیں ہوتی۔ بچہ اگر کھڑا ہو تو اس کی کمر تک آتی ہے۔ تو ایسے swimming pool کا کیا حکم ہو گا؟ کیا وہ دہ دردہ میں آئے گا؟ اس کی گہرائی جاننی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دہ دردہ حوض کی گہرائی کے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

(الف) دَہ دردَہ حوض میں صرف اتنی گہرائی درکار ہے کہ اتنی مساحت (جتنا حصہ دہ دردہ ہے، اس حصے) میں زمین کہیں سے کھلی نہ ہو۔

اور یہ جو بہت کتابوں میں فرمایا ہے کہ: "لَپ یا چُلّو میں پانی لینے سے زمین نہ کُھلے" اس کی حاجت اس کے کثیر رہنے کے لیے ہے کہ استعمال کے وقت اگر پانی اُٹھانے سے زمین کُھل گئی تو اس وقت پانی سو ہاتھ کی مساحت (پیمائش) میں نہ رہے گا۔

اور اس کے لیے خاص لپ یا چلو ہی کی تخصیص نہیں بلکہ استعمال کے وقت کسی طرح (ہاتھ یا برتن یا کسی اور چیز سے) پانی اٹھانے سے زمین کھل گئی، اور دونوں طرف کا حصہ دہ دردہ سے کم ہو گیا تو اب وہ کسی طرف بھی دہ دردہ نہ رہا۔

نیز استعمال کے وقت کثیر رہنے کے لیے سارے حصے میں اتنی گہرائی ضروری نہیں بلکہ جہاں سے پانی لیا جائے، خاص اس جگہ اتنی گہرائی کافی ہے کہ پانی لینے سے زمین نہ کھلے۔

(ب) اور اگر پانی اتنا زیادہ ہے کہ جہاں سے پانی لیا گیا، وہاں سے اگر زمین کھل بھی جائے تو ہر طرف کا ٹکڑا دہ دردہ رہے تو کھلنا نقصان نہ دے گا کہ اگرچہ پانی کے دو حصے ہو گئے لیکن دونوں کثیر ہی ہیں۔

پس اوپر مذکور تفصیل کے مطابق اگر سوال میں مذکور swimming pool کے دہ دردہ تک کے حصے میں اتنا پانی ہے کہ زمین کہیں سے کھلی نہیں ہوئی تو بڑا حوض بننے کے لیے اتنا کافی ہے، اب جس وقت اس میں سے، جس مقام سے پانی لینا ہے، ہاتھ سے یا برتن سے، اس وقت اس کے درہ دردہ باقی رہنے کے لیے ضروری ہے کہ اس مقام سے زمین کھل نہ جائے۔ جب اس swimming pool کی گہرائی اتنی ہے کہ بچے کی کمر تک پانی آتا ہے تو ظاہر یہ ہے کہ اب وہ پانی اتنا ضرور ہو گا کہ چلو یا برتن سے پانی لینے میں زمین نہیں کھلے گی، لہذا اگر ایسا ہی ہے تو اگر استعمال سے پہلے وہ حوض دہ دردہ ہے تو استعمال کے وقت بھی وہ دہ دردہ ہی رہے گا۔

اسی طرح اگر بالفرض تالاب وغیرہ ایسا ہے کہ اس سے پانی لینے سے زمین کھل جائے گی لیکن وہ اتنا بڑا ہے کہ جہاں سے زمین کھلی، اس کے دونوں طرف پانی دہ دردہ ہے تو اب زمین کا کھلنا نقصان نہیں دے گا کہ دونوں طرف کا پانی کثیر ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: بالجملہ روشن ہوا کہ کثرت کیلئے صرف اس قدر درکار کہ مساحت بھر میں کوئی جگہ پانی سے کھلی نہ ہو یہی ظاہر الروایۃ و تصحیح اول ہے اسی بنا پر پانی لیتے وقت کثرت باقی رہنے کیلئے لازم کہ اُس سے زمین کھل نہ جائے ورنہ قلیل ہو جائے گا یہی مطلب عامہ کتب و تصحیح دوم ہے۔

ثم اقول یہ توفیق انیق بعض فیصلے اور کرے گی۔

اوّل اعتراف (۱) مطلق رہے گا جس طرح متون وہدایہ وعامہ کتب میں ہے کہ پانی فی نفسہٖ ہر طرح کثیر ہے مقصود اُس وقت زمین کا بالفعل نہ کھُلنا ہے نہ کوئی صلاحیت عامہ تو چلّو ہو یا لپ جس طرح پانی لیا اُس سے نہ کھلنا چاہئے اگرچہ دوسری طرح انکشاف ہو سکے بلکہ ہاتھ کی بھی تخصیص نہیں برتن سے لیں خواہ کسی سے اُس وقت زمین کھُلے نہیں۔

دوم ساری (۲) مساحت میں اس عمق کی حاجت نہیں صرف وہیں کافی ہے جہاں سے پانی لیا گیا۔

سوم یہ شرط دہ دردہ میں فرمائی ہے پانی اگر (۳) اس درجہ کثیر ہے کہ جہاں سے لیا گیا اگر زمین کھُل بھی جائے تو ہر طرف کا ٹکڑہ دہ دردہ رہے تو کھُلنا مضر نہ ہو گا کہ اگرچہ دو پانی ہو گئے مگر دونوں کثیر ہی ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج2، ص 447، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net